

## پانیوم - نمبر پندرہ

"۲۵۰" ضرب تین

Jeff Pippenger

2026-02-19

سنہ 2026 میں ٹرمپ امریکہ کے "250" برس کا جشن منانے والا ہے، یوں جنگِ رافیا اور جنگِ پانیوم کے درمیانی تاریخی سلسلے میں 457 قبل مسیح سے انطیوخس میگنس تک کے "250" برسوں کے ساتھ ہم آہنگی قائم ہوتی ہے۔ ان "250" برسوں کے اختتام پر انطیوخس میگنس 207 قبل مسیح میں قرار پاتا ہے، جو رافیا کے دس برس بعد اور پانیوم سے سات برس پہلے ہے۔ "250" برس کی یہ گواہی وٹنی روم کے "250" سالہ دور سے بھی ہم آہنگ ہے، کیونکہ سنہ 64 میں نیرو نے مسیحیوں پر ایذا رسانی کا آغاز کیا اور "250" برس بعد، سنہ 313 میں فرمانِ میلان کے تحت، قسطنطین اعظم نے مسیحیت کو قانونی حیثیت دی اور ایذا رسانیاں ختم ہوئیں۔

ڈونلڈ ٹرمپ امریکہ کو ازس نو عظیم بنانے کی اپنی مساعی کے باعث معروف ہے؛ اس کے پیروکاروں کی شناخت "MAGA" ہے۔ نبوتی تمثیل میں ٹرمپ کو قسطنطین اعظم اور انطیوخس اعظم سے ممثل کیا گیا ہے، اور یقیناً دانی ایل باب گیارہ کی ابتدائی چند آیات میں وہ کوروش اعظم، خشایارشا اعظم اور اس کے بعد سکندر اعظم کے طور پر ظاہر ہوتا ہے۔ ۴۵۷ قبل مسیح میں کوروش، داریوش اور ارتخشستا کے فرمان سے لے کر تاریخِ پانیوم تک دو سو پچاس برس ہیں۔ ان "۲۵۰" برسوں کا اختتام رافیا اور پانیوم کے درمیان ایک وسطی نقطے پر واقع ہوتا ہے، اور ۲۰۲۶ بھی ایسا ہی ہے۔ ۲۰۲۶ ٹرمپ کی دوسری مدتِ صدارت کا وسط ہے۔ نیرو کے "۲۵۰" برس کی ایذا رسانی ایک ایسے فرمان پر منتج ہوتی ہے جو مسیحیوں پر ہونے والی ایذا رسانی کا خاتمہ کرتا ہے۔ کوروش، نیرو اور ٹرمپ سے ممثل "۲۵۰" برس کے تین خطوطِ زمانی میں نیرو کا خطِ زمانی درمیانی ہے۔

کوروش نے پہلا فرمان جاری کیا اور ارتخشستا نے تیسرا فرمان جاری کیا۔ کوروش پہلا فرشتہ ہے اور ارتخشستا تیسرا فرشتہ ہے۔ میرا ارادہ ہے کہ کوروش کو ان تینوں فرمانوں کی علامت کے طور پر استعمال کروں جو باہم مل کر ۴۵۷ قبل مسیح کی نشاندہی کرتے ہیں۔

کوروش 457 قبل مسیح میں "250" سالہ ایک تاریخی سلسلے کا آغاز کرتا ہے جو پانیوم کی تاریخ پر ختم ہوتا ہے، اور پانیوم انطیوخس اعظم کی تاریخ ہے، جو ڈونلڈ ٹرمپ ہے۔ پانیوم اتوار کے قانون سے پہلے آنے والی آیت ہے۔ کوروش اس "250" سالہ تاریخی سلسلے کے آغاز کی علامت ہے جو زمین کے درندے کے جمہوری سینگ کی نمائندگی کرتا ہے، اور کوروش دو ہزار تین سو سالہ تاریخی سلسلے کے آغاز کی بھی علامت ہے جو زمین کے درندے کے پروٹسٹنٹ سینگ کی نمائندگی کرتا ہے۔

نیرو ایک ایسے تاریخی سلسلے کا آغاز کرتا ہے جو جبر و ایذا رسانی سے مفاہمت تک کی نمائندگی کرتا ہے۔ سائرس اور ریاستِ ہائے متحدہ کے برخلاف، جو ایک ایسے سلسلے کی نمائندگی کرتے ہیں جو ایک نبوی مدت کے وسطی نقطے پر اختتام پذیر ہوتا ہے، نیرو کا سلسلہ مفاہمت کے ایک تدریجی دور کی تمثیل پر ختم ہوتا ہے، جس کا آغاز 313 میں میلان کے فرمان سے ہوتا ہے، پھر 321 کے پہلے اتوار کے قانون سے آگے بڑھتا ہے، اور 330 میں روم کی مشرق و مغرب میں تقسیم پر منتج ہوتا ہے۔ ان تینوں تواریخ میں قسطنطین کی نمائندگی پائی جاتی ہے۔ نیرو کے سلسلے میں، 313 سے 330 تک سترہ برس بنتے ہیں۔ سائرس کے سلسلے میں، 217 قبل مسیح کی جنگِ رافیا سے 200 قبل مسیح کی جنگِ پانیوم تک بھی سترہ برس ہوتے ہیں۔

دانی ایل کے باب گیارہ میں، تیسرا فرمان ارتخشستا کا ہے۔ یہ تیسرا فرمان تیسرے فرشتے اور اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتا ہے۔ ۴۵۷ قبل مسیح سے ۲۵۰ برس اور ۱۷۷۶ء سے ۲۵۰ برس، دونوں اس تاریخی سلسلے کے وسط میں ختم ہوتے ہیں جو آیت سولہ کے اتوار کے قانون سے بالکل پہلے وقوع پذیر ہوتا ہے۔ باب گیارہ ایسی آیات پیش کرتا ہے جو بالآخر آیت دس میں ۱۹۸۹ کی تاریخ، آیت گیارہ میں ۲۰۱۴ میں شروع ہونے والی یوکرین کی جنگ، اور پھر آیت تیرہ میں ۲۰۲۴ میں ٹرمپ کی دوسری مدتِ صدارت کے لیے واپسی کی نمائندگی کرتی ہیں۔ اس کے بعد آیت چودہ ۲۰۲۵ کی نشان دہی کرتی ہے، جب ارض جلال سے اولین پوپ خارجی رؤیا قائم کرتا ہے۔

دانی ایل 11:40 کی تکمیل 1989 میں ہوئی جب جان پال دوم اور رونالڈ ریگن کے مابین ایک خفیہ اتحاد کے ذریعے سوویت یونین کو گرا دیا گیا۔ 1989 میں وقتِ آخر پر وہ خفیہ اتحاد اس کھلے اتحاد کی تمثیل تھا جو 1989 میں شروع ہونے والے نبوتی دور کے اختتام پر واقع ہوگا۔ وہ کھلا اتحاد ہی رؤیا کو قائم کرتا ہے۔

2026 نبوتی تاریخ کے "250" برس کے اختتام کا سال ہے؛ یہ وہ مدت ہے جس کی ابتدا 1776 سے 1798 کے وقت انجام تک کے بائیس برس سے ہوئی۔ اس ابتدائی تاریخ کے بائیس برس 9/11 سے 2023 تک کی بائیس سالہ تاریخ میں منعکس ہوتے ہیں۔ 1798 میں ان بائیس برسوں کے اختتام پر کتابِ دانی ایل کی مہر کھولی گئی؛ پھر ان بائیس برسوں کے اختتام پر، جو 9/11 کو شروع ہوئے اور 31 دسمبر 2023 کو ختم ہوئے، یہوداہ کے قبیلہ کے شیر نے مکاشفہٴ یسوع مسیح کی مہر کھولنا شروع کیا۔

وہ پیغام جس کی مہر 1798 میں بائیس برس کے اختتام پر کھولی گئی تھی، 1831 میں منظرِ عام پر لایا گیا، جو کہ 1611 میں کنگ جیمز بائبل کی اشاعت کے دو سو بیس برس بعد تھا۔ 1798 سے 1831 تک، خدا کا نبوی کلام تدریجاً منکشف ہوتا گیا۔ 1831 تک وہ منظرِ عام پر آچکا تھا، اور مرد و زن اس پیغام کے حضور جواب دہ ٹھہرائے جا سکتے تھے جس کی مہر 1798 میں کھولی گئی تھی۔ پھر 1840 میں، جیسا کہ سسٹر وائٹ اسے "ایک اور قابل ذکر واقعہ" کہتی ہیں، اسلام کے بارے میں ایک پیشین گوئی پوری ہوئی۔

بائیس برس کے ایک عرصے کے اختتام (1798) سے لے کر دو سو بیس برس کے ایک عرصے کے اختتام (1831) تک؛ ایک پیغام کی مہر کشائی کا دور مُمثل کیا گیا ہے۔ اس مثال میں ایک سنگ میل شامل ہے جہاں وہ پیغام باضابطہ کیا جاتا ہے، پھر ایک ایسا سنگ میل ہے جو ایک پیشین گوئی کی نشاندہی کرتا ہے، جسے بعد ازاں از سر نو حساب کیا گیا، اور جب وہ بعد ازاں پوری ہوئی تو ایک ایسا سنگ میل وجود میں آیا جو "قدرتِ خدا کی نہایت شاندار تجلی" کے آغاز کی نشاندہی کرتا ہے۔

1989 کی تحریک کے اختتام پر بائیس برس کی مدت 9/11 سے لے کر 2023 تک رہی، جب ایک پیش گوئی کی مہر دوبارہ کھولی گئی۔ وہ پیش گوئی ناگزیر طور پر معرفت میں اضافے کے ایک دور کا آغاز کرے گی، ایسی معرفت جو آزمائے گی اور جدا کرے گی، کیونکہ بہتیرے بلائے جاتے ہیں مگر تھوڑے برگزیدہ ٹھہرتے ہیں۔ ایک وقت آئے گا جب یہ پیغام عوامی میدان میں پیش کیا جائے گا۔ اس پیغام میں یہ اوصاف نمایاں ہوں گے کہ وہ نبوتی اعتبار سے از سر نو حساب کیا گیا پیغام ہے، اور اس میں ایک بار پھر ایک پیش گوئی شامل ہوگی۔ جب وہ عوامی پیش گوئی پوری ہو جائے گی تو یہ پیغام قوت پائے گا، جیسا کہ 1840ء اور پنتکست کی تاریخ اس کی نمائندگی کرتی ہے۔

1989 میں سوویت یونین کے زوال کے ساتھ، دانی ایل 11:40 کی مہر کھول دی گئی؛ اور 1996 میں دانی ایل 11 کا پیغام عوام کے سامنے پیش کیا گیا۔ 1996، 1776 کے دو سو بیس برس بعد ہے، جس نے نہ صرف ان بائیس برسوں کا آغاز کیا جو 1798 میں ختم ہوئے، بلکہ ان دو سو پچاس برسوں کا بھی آغاز کیا جو 2026 میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ جمہوریت کا سینگ 2026 کے سیاسی وسط مدتی انتخابات میں اپنے منتصف تک پہنچتا ہے، اور پروٹسٹنٹ ازم کا سینگ 2026 تک ممتد ہے؛ اور یہ اس تیس سالہ

مدت کا اختتام ہے جو 1996 میں اُس پیغام کی باقاعدہ تشکیل سے شروع ہوئی تھی جو 1989 میں آخر کے وقت مہر کھلنے پر منکشف ہوا تھا۔ يسوع ہمیشہ ابتدا کے ذریعے انجام کو واضح کرتا ہے، لہذا 2026 وہ سال ہے جب نصف شب کی پکار کے اصلاح شدہ پیغام کی باقاعدہ تشکیل ہونی ہے، 1989 کے منکشف شدہ پیغام کی 1996 میں باقاعدہ تشکیل کے تیس برس بعد۔

وہ '250' سالہ لکیر جو 1776 میں شروع ہوتی ہے، آپ کو 2026 تک لے جاتی ہے، جو ڈونلڈ ٹرمپ کی وسط میعاد ہے، عین اس سے پہلے کہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور روس کے درمیان جنگ شروع ہو، وہ جنگ جو اس وقت شروع ہوتی ہے جب گدھا آزاد کیا جاتا ہے اور اسلام 9/11 کی طرح دوبارہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ پر ضرب لگاتا ہے۔

نیرو کا "250" سالہ خط تاریخی و نبوی اعتبار سے تین خطوط میں سے درمیانی خط ہے۔ اس سے یہ متعین ہوتا ہے کہ نیرو کا یہ خط دوسرا فرشتہ ہے، جو تیسری آزمائش سے پہلے آنے والی دوسری آزمائش ہے۔ وہ دوسری آزمائش حیوان کی شبیہ کی آزمائش ہے، جو اتحادِ کلیسا و ریاست کے تدریجی قیام کی نمائندگی کرتی ہے، جس کی تمثیل سنہ 313 کے میلان کے فرمان سے ہوتی ہے، جو بالآخر سنہ 321 میں پہلے اتوار کے قانون تک لے گیا، اور پھر اس قومی تباہی تک جو ہمیشہ اتوار کے قانون کے بعد آتی ہے، جس کی نمائندگی سنہ 330 کی تاریخ کرتی ہے۔

313ء میں میلان کا فرمان ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں کلیسیا اور ریاست کے باہمی تعلق کے قیام کے آغاز کی نشاندہی کرتا ہے، جو تدریجاً آیت سولہ میں مذکور اتوار کے قانون تک لے جاتا ہے۔ وہ کام ۹/۱۱ پر پیٹریاٹ ایکٹ کے ساتھ شروع ہوا، لیکن زمانہ مہر بندی کے اختتام پر فریکٹل کی سطح پر پیٹریاٹ ایکٹ اور میلان کا فرمان دونوں ایک ایسے اقدام کی تمثیل کرتے ہیں جو سمجھوتے کے ایک تدریجی دور کا آغاز کرتا ہے، اور عنقریب آنے والے اتوار کے قانون تک لے جاتا ہے۔ یہ سلسلے وار نبوی اقدامات میں پہلا ہے جو ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں کلیسیا اور ریاست کو براہ راست یکجا کرتا ہے، اور بالآخر اتوار کے قانون تک پہنچاتا ہے۔

313ء کے فرمانِ میلان کے تاریخی ریکارڈ میں بعینہ یہی عناصر پائے جاتے ہیں، کیونکہ یہ ایک واحد فرمان نہ تھا؛ بلکہ مشرقی روم کے حکمرانِ لیسینیئس کے خطوط کا ایک سلسلہ تھا۔ اس وقت مشرقی روم ابھی تک وثنیت پر مضبوطی سے قائم تھا، جبکہ قسطنطین اپنی مغربی سلطنت کو مسیحیت کے لیے کھول رہا تھا۔ خود معاہدہ فروری 313ء میں ایک سربراہی اجلاس کے دوران وقوع پذیر ہوا، جہاں لیسینیئس نے اپنے اتحاد کو مستحکم کرنے کے لیے قسطنطین کی نیم بہن سے بھی شادی کی۔ سلطنت کے مشرقی حصے میں منشور کیے گئے لیسینیئس کے خطوط نے مسیحیوں اور دیگر سب کے لیے آزادی عبادت کو نافذ کیا، نیز ضبط شدہ مسیحی املاک کی بحالی کا حکم دیا۔

میلان کے فرمان نے ظلم و ستم کے "250" برسوں کا خاتمہ کیا اور ایک ایسے دور کی نمائندگی کرتا ہے جس میں اس فرمان کی نمائندہ تمام آزادیوں کو بتدریج مسیحیوں سے سلب کیا جانا ہے، جبکہ دنیا ٹرمپ کے ساتھ عنقریب نافذ ہونے والے اتوار کے قانون کی طرف پیش قدمی کر رہی ہے۔

"اگر قاری اُس عنقریب آنے والے نزاع میں برتی جانے والی قوتوں کو سمجھنا چاہے، تو اُسے صرف اُن وسائل کے بیان کا سراغ لگانا ہے جنہیں روم نے گزشتہ ادوار میں اسی مقصد کے لیے استعمال کیا تھا۔ اگر وہ جاننا چاہے کہ پاپائی اور پروٹسٹنٹ متحد ہو کر اُن لوگوں کے ساتھ کیا سلوک کریں گے جو اُن کے عقائد کو رد کرتے ہیں، تو وہ اُس روح کو دیکھے جو روم نے سبت اور اُس کے مدافعوں کے خلاف ظاہر کی تھی۔"

شاہی فرامین، مجامع عامہ اور کلیسیائی ضوابط، جنہیں دنیوی اقتدار کی پشت پناہی حاصل تھی، وہ مراحل تھے جن کے وسیلہ سے بت پرستانہ تہوار نے مسیحی دنیا میں اعزاز کے منصب تک

رسائی پائی۔ اتوار کی پاسداری کو لازم کرنے کا پہلا سرکاری اقدام وہ قانون تھا جو قسطنطین نے نافذ کیا۔ (321 عیسوی) اس فرمان نے اہل شہر کو 'قابل تعظیم یوم شمس' پر آرام کرنے کا پابند بنایا، مگر اہل دیہات کو اپنی زرعی مشاغل جاری رکھنے کی اجازت دی۔ اگرچہ یہ عملاً ایک بت پرستانہ قانون تھا، تاہم شہنشاہ نے مسیحیت کی محض اسمی قبولیت کے بعد اسے نافذ کیا۔ The Great Controversy, 573, 574

عدد "25"، جو "250" کا عشر ہے، بغاوت اور انفصال کی نمائندگی کرتا ہے۔ حزقی ایل باب آٹھ میں آفتاب کو سجدہ کرنے والے لاؤدیقیانہ ایڈونٹزم کے "25" پیشوا اگلے ہی باب میں ان لوگوں سے جدا کر دیے گئے ہیں جن پر مہر کی جاتی ہے، اور سیسٹر وائٹ واضح طور پر حزقی ایل باب نو کی مہر بندی کو مکاشفہ کے ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی قرار دیتی ہیں۔ وہ "25" اشخاص دراصل ان "250" نامور مردوں کا محض عشر ہیں جنہوں نے قورح، داتن اور ابیرام کی بغاوت میں شمولیت اختیار کی۔ سیسٹر وائٹ کو 1888 کی جنرل کانفرنس کے اجلاس سے جانے سے روکا گیا، کیونکہ جبرائیل نے ان سے کہا کہ وہ ٹھہری رہیں اور منیاپولس کی بغاوت کو قلم بند کریں، کیونکہ وہ قورح کی بغاوت کا اعادہ تھا۔ "250" بغاوت اور انفصال کی علامت ہے۔ متی باب "25" میں تین تمثیلیں ہیں جو شریروں اور داناؤں کی جدائی کی تعلیم دیتی ہیں۔ جمہوری اور پروٹسٹنٹ دونوں سینگ ایک مہلت آزمائش کے دور کے ماتحت ہیں جسے چار پشتوں کی صورت میں ظاہر کیا گیا ہے، اور قوم عہد اور وہ قوم جس میں قوم عہد قائم کی گئی ہے، دونوں کی عدالت اسی عرصے میں ہوتی ہے۔

زمینی حیوان کے "250" برسوں میں، جو بائبل کی نبوت کی چھٹی سلطنت ہے اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ ہے، سلسلہٴ نیروں ایک فرمان کی نشاندہی کرتا ہے، جس کی نمائندگی فرمان میلان کرتا ہے جو مرحلہ وار بڑھتی ہوئی قانونی جنگ کے آغاز کو نشان زد کرتا ہے؛ یہ سلسلہ سال 321 میں اتوار کے قانون کے فرمان پر منتہی ہوتا ہے، اور ایک ایسے دور کا آغاز کرتا ہے جو 330 میں اس انجام پر پہنچتا ہے کہ پوری دنیا دو طبقوں میں تقسیم ہو جاتی ہے، جن کی نمائندگی مشرق اور مغرب کے طور پر کی گئی ہے۔ 321 سے 330 تک کا یہ نو سالہ عرصہ سات ایام عید خیام بھی ہے، جو 321 کے اتوار کے قانون سے شروع ہوتا ہے اور اس وقت اختتام پذیر ہوتا ہے جب میکائیل کھڑا ہوتا ہے اور 330 میں زمانہٴ مہلت بند ہو جاتا ہے۔

ملرائیٹ کی اُس بنیادی تفہیم کو رد کرنا کہ رُوبا کو قائم کرنے والا روم ہے، اُس بنیادی امتحان میں ناکام ہونے کے بعد 31 دسمبر 2023 کو وارد ہوا اور 8 مئی 2025 کو اُس وقت ختم ہوا جب ارض جلال سے تعلق رکھنے والا پہلا پوپ منتخب ہوا۔ وہ بنیادی سچائی جس نے ولیم ملر کو اس بات کی شناخت بخشی کہ رُوبا کو قائم کرنے والی علامت روم ہے، وہی سچائی ہے کہ جس کے رد کرنے سے قوی گمراہی آتی ہے۔ اُس پہلے امتحان میں ناکامی رسالہٴ تسالونیکیوں میں مذکور قوی گمراہی کو لاتی ہے اور ثابت کرتی ہے کہ نادان—جو سمجھتے نہیں—"سچائی" سے محبت نہیں رکھتے۔ اُس علامت کو رد کرنا جو خارجی رُوبا کو قائم کرتی ہے، بنیادی امتحان کو رد کرنا ہے، اور یہی تین امتحانات میں سے پہلا ہے۔ بہن وائٹ مسیح کے زمانے میں پہلے امتحان کو یوحنا بپتیسما دینے والے کے پیغام کے ساتھ ہم آہنگ کرتی ہیں۔ وہ تصریح کرتی ہیں کہ جنہوں نے یوحنا کا پیغام رد کیا، وہ نہ تو یسوع کی تعلیمات سے فیضیاب ہو سکتے تھے اور نہ ہی اُس تدبیری تبدیلی کو دیکھ سکتے تھے جب مسیح صحن سے مقدس میں منتقل ہوا۔

اس نے اُس تدریجی امتحانی عمل کو ملرائیٹوں کے دور کے ساتھ ہم آہنگ کیا اور یہ تعلیم دیتی ہے کہ جنہوں نے پہلے فرشتے کے پیغام کو رد کیا وہ ان یہود کے ہم نظیر تھے جنہوں نے یوحنا کے پیغام کو رد کیا۔ ہر تاریخی سلسلے میں جو پہلے امتحان میں ناکام ہوئے، انہیں اگلے مرحلے سے کوئی فائدہ نہ پہنچا، اور وہ مسیح کی تدبیری تبدیلی سے اندھے رہ گئے۔ جنہوں نے 9/11 کے پیغام کو رد کیا وہ یہ نہ دیکھ سکے کہ مسیح نے زندوں کی عدالت شروع کر دی تھی۔ جو لوگ 2023 کے بنیادی امتحان میں ناکام ہوں گے، وہ کلیسیاے مجاہد سے کلیسیاے ظافر کی عبوری منتقلی کو نہ دیکھ سکیں گے۔ ان میں سے کسی

بھی بنیادی امتحان کے منکرین آخر کار "کامل تاریکی" میں جا پڑے۔ جہاں رویا نہیں، لوگ کامل تاریکی میں جا پڑتے ہیں، اور یہی روم ہے جو بیرونی رویا کے نور کو قائم کرتا ہے۔ یہ حقیقت تین پوپوں اور ان کے اُس تعلق میں پہچانی جا سکتی ہے جو ان تین صدور کے ساتھ ہے جو دانی ایل باب گیارہ کی آیات 10، 11 اور 15 کی تین لڑائیوں میں صف آرا ہیں۔

کوروش کا بیرونی "۲۵۰" سالہ خط زمان، جو رافیا کی جنگ سے لے کر پانیوم کی جنگ تک نشان زدہ سترہ سالہ عرصے کے وسط میں ۲۰۷ قبل مسیح پر ختم ہوا، اُس "۲۵۰" سالہ خط زمان کے ساتھ ہم آہنگ تھا جو نیرو سے شروع ہوا اور ۳۱۳ میں فرمانِ میلان پر ختم ہوا؛ یوں قسطنطین اعظم کے سترہ سالہ عرصے کو بھی نشان زد کرتا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ ۲۰۷ قبل مسیح میں—جو ۲۰۲۶ کے مساوی ہے—انطیوخس کبیر کے طور پر قائم ہے، اور وہ ۳۱۳ میں، شبیہ درندہ کے آزمائشی وقت کے آغاز پر، قسطنطین اعظم کے طور پر بھی قائم ہے۔ ۴ جولائی ۲۰۲۶ کو ٹرمپ، بطور انطیوخس اور قسطنطین، امریکہ کو "عظیم" بنا رہا ہے۔ ٹرمپ ان تین صدور میں تیسرا ہے جو آیات دس، گیارہ اور پندرہ کی تین جنگوں کے ساتھ ہم آہنگ ہوتے ہیں۔ ان تین میں ریگن پہلا تھا اور اوپاما درمیانی۔ وہ تینوں صدور "سچائی" کے نشان کے حامل ہیں، اور ریگن اور ٹرمپ نہ صرف پہلے اور تیسرے کی نمائندگی کرتے ہیں بلکہ الفا اور اومیگا کی بھی۔

ہر ایک صدر کی نبوی خصوصیت یہ ہے کہ جب وہ حکومت کرتا ہے، تو اپنے زمانے کے پوپ کے ساتھ اس کا ایک اتحاد ہوتا ہے۔ ریگن اور جان پال دوم خفیہ طور پر ہم آہنگ تھے، جب انہوں نے 1989 میں سوویت یونین کو گرا دیا، دانیال باب گیارہ کی آیات دس اور چالیس کی تکمیل میں۔ ریگن اور ٹرمپ کے درمیان آنے والا ووک عالمگیریت پسند صدر اوپاما فکری طور پر ووک پوپ فرانسس کے ساتھ ہم آہنگ تھا۔ ٹرمپ کا پوپ لیو کے ساتھ اتحاد سب پر ظاہر ہے، اور 2025 میں ٹرمپ نے صدر کے طور پر حلف اٹھایا اور لیو نے ضدِ مسیح کے طور پر حلف اٹھایا۔ صدر اور پوپ کے مابین روحانی تعلق کی نمائندگی ایزابیل اور بعل کے نبی کرتے ہیں۔ صدر اور پوپ کے مابین سیاسی تعلق کی نمائندگی ایزابیل اور اخاب کرتے ہیں۔ دونوں نمائندگیوں میں ایزابیل ہی سربراہ ہے۔

"جوں جوں ہم آخری بحران کے قریب پہنچتے ہیں، یہ نہایت اہم بات ہے کہ خداوند کے وسائل کے درمیان ہم آہنگی اور یگانگت موجود ہو۔ دنیا طوفان، جنگ اور نزاع سے بھری ہوئی ہے۔ تاہم ایک ہی سربراہ—یعنی پاپائی اقتدار—کے تحت لوگ خدا کے خلاف، اُس کے گواہوں کی ذات میں، متحد ہوں گے۔ یہ اتحاد اُس عظیم مرتد کے ذریعے مضبوط کیا جاتا ہے۔ جب وہ اپنے کارندوں کو سچائی کے خلاف جنگ کے لیے متحد کرنے کی کوشش کرتا ہے، تو وہ اُس کے حامیوں کو تقسیم اور پراگندہ کرنے کے لیے بھی کام کرے گا۔ حسد، بدگمانی، بدگوئی، اسی کی طرف سے ابھاری جاتی ہیں تاکہ نفاق اور تفرقہ پیدا ہو۔" Testimonies, volume 7, 182.

اس غالب بدی کے زمانے میں، وہ پروٹسٹنٹ کلیسیائیں جنہوں نے 'خداوند یوں فرماتا ہے' کو رد کر دیا ہے، ایک عجیب مرحلے تک پہنچ جائیں گی۔ وہ دنیا کے ہمشکل ہو جائیں گی۔ خدا سے اپنی جدائی میں، وہ جھوٹ اور خدا سے ارتداد کو قوم کا قانون بنانے کی کوشش کریں گی۔ وہ ملک کے حکمرانوں پر اثر ڈالیں گی کہ وہ ایسے قوانین بنائیں جو آدم گناہ کی کھوئی ہوئی بالادستی بحال کریں، جو خدا کے بیکل میں بیٹھتا ہے اور اپنے آپ کو خدا ظاہر کرتا ہے۔ رومن کیتھولک اصولوں کو ریاست کے تحفظ میں لے لیا جائے گا۔ جنہوں نے خدا کی شریعت کو اپنی زندگی کا ضابطہ نہیں بنایا، اُن کی طرف سے بائبل کی سچائی کے احتجاج کو اب مزید برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ریویو اینڈ پیرالڈ، 21 دسمبر، 1897.

بعل کے جھوٹے نبی ایزابیل کے دسترخوان پر کھاتے تھے۔ ایزابیل ملکہ تھی اور وہ نبی اس کے نبی تھے۔ دانیال گیارہ کی آیت چالیس میں ریگن کی نمائندگی 'رتھوں' اور 'گھڑسواروں' سے کی گئی، جو عسکری قوت کی علامتیں ہیں، اور ساتھ ہی 'جہازوں' سے بھی، جو اقتصادی طاقت کی علامت ہیں۔ تاہم اسی

آیت میں 'شمال کا بادشاہ' پاپائیت ہی ہے۔ نبوتی اعتبار سے ریگن ایزبل کے ماتحت تھا۔ اسی عرصے میں، چونکہ پوپ جان پال دوم کسی بھی دوسرے پوپ سے زیادہ دنیا بھر میں سفر کرتا رہا، دنیا حیران ہو کر درندے کے پیچھے چلتی رہی۔ ایک معروف یسوعی مصنف ملاکی مارٹن نے اپنی کتاب *Keys of This Blood* میں پوپ جان پال دوم کے بارے میں لکھا۔ کتاب کا صراحتاً بیان کردہ مقدمہ یہ تھا کہ جان پال دوم اور ریگن کے زمانے میں دنیا کی حکمرانی کے لیے پاپائیت، ریاست ہائے متحدہ اور سوویت یونین کے درمیان سہ طرفہ کشمکش جاری تھی۔ مارٹن نے پیشین گوئی کی کہ اس کشمکش میں پاپائیت غالب آ جائے گی۔ ریگن اور ضدِ مسیح کے درمیان خفیہ اتحاد نے اعلان کیا کہ پاپائیت کے مہلک زخم کے اندمال کی تحریکیں شروع ہو چکی ہیں، جیسا کہ دانیال گیارہ کی آیت چالیس اور آگے میں واضح کیا گیا ہے۔ مارٹن کی کتاب نے پاپائیت کے دیرینہ ہدف، یعنی پروٹسٹنٹ امریکہ کو مسخر کرنا، کو دوبارہ بیان کیا۔ ریگن کی یہ آمادگی کہ بائبل کی نبوت کے مطابق پوپ ضدِ مسیح ہے اس حقیقت پر آنکھیں موندے، اس کی اپنی شہادت کے مطابق، اس کی اس گمراہ کن تطبیق پر مبنی تھی کہ سوویت یونین ہی بائبل کی نبوت کا ضدِ مسیح ہے۔

جو لوگ لفظ کے فہم میں الجھ جاتے ہیں، جو ضدِ مسیح کے معنی سمجھنے میں ناکام رہتے ہیں، وہ یقیناً خود کو ضدِ مسیح کے فریق میں شامل کر دیں گے۔ *Kress Collection*, 105.

ریگن اُن آٹھ صدور میں پہلا تھا جن کی نشاندہی دانی ایل کے بابِ گیارہ کی ابتدائی آیات میں کی گئی ہے، اور انہی آٹھ میں سے وہ اُن تین میں بھی پہلا ہے جن کا ضدِ مسیح کے ساتھ نبوتی تعلق ہے۔ ریگن، اوباما اور ٹرمپ کے تین اتحادات کی رمزیت میں حق کی مہر پہچانی جا سکتی ہے۔ ریگن بطور اول، آخر کی تمثیل بنتا ہے، اور ریگن اور ٹرمپ کی مختلف مماثلتیں حیرت انگیز اور وافر ہیں۔ تین مراحل کے اُس درمیانی سنگِ میل—جو عبرانی لفظ 'truth' کو قائم کرتا ہے—بغاوت ہے، جس کی نہایت کلاسیکی مثال اوباما کی صدارت ہے۔ 8 مئی 2025 کو پہلی بار ایک ایسا پوپ منصبِ پاپائیت پر فائز کیا گیا جو ریاست ہائے متحدہ سے تھا، اور ریگن کا خفیہ اتحاد ٹرمپ کے علانیہ اتحاد تک جا پہنچا تھا۔ سنہ 2025 میں پاپائیت نے علانیہ طور پر ریاست ہائے متحدہ کی ارضِ جلال سے تعلق رکھنے والے ایک پوپ کی تخت نشینی کی، جو 1798 سے اس کی کشمکش کا عین ہدف رہا تھا۔ ملاکی مارٹن کی پیشین گوئی کی تکمیل کے لیے جو باقی تھا وہ اتوار کا قانون تھا، جس میں اژدہا، حیوان اور جھوٹے نبی کا ثلاثی اتحاد نافذ کیا جاتا ہے۔

"خدا کے قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاپائیت کے ادارے کو نافذ کرنے والے فرمان کے ذریعہ، ہماری قوم اپنے آپ کو راستبازی سے پوری طرح جدا کر لے گی۔ جب پروٹسٹنٹیت اس خلیج کے پار اپنا ہاتھ بڑھا کر رومی اقتدار کا ہاتھ تھام لے گی، جب وہ اس گہرائی کے اوپر سے بڑھ کر روحانیت کے ساتھ مصافحہ کرے گی، جب اس سہ گونہ اتحاد کے اثر کے تحت ہمارا ملک ایک پروٹسٹنٹ اور جمہوری حکومت کے طور پر اپنے دستور کے ہر اصول کو رد کر دے گا، اور پاپائی جھوٹ اور فریب کے پھیلاؤ کے لیے انتظام کرے گا، تب ہم جان سکیں گے کہ شیطان کی حیرت انگیز کارگزاری کا وقت آ پہنچا ہے اور انجام نزدیک ہے۔" *Testimonies*, جلد 5، 451.

۴ جولائی ۲۰۲۶ کو ٹرمپ ان "۲۵۰" برسوں کا جشن منانے کا ارادہ رکھتا ہے، جبکہ وہ اپنی صدارت کے نقطہ وسط پر کھڑا ہوگا۔ وہ نقطہ وسط ۲۰۷ قبل مسیح ہے، جو جنگِ رافیا اور جنگِ پانیم کے درمیان ہے۔ ان سترہ برسوں کے نقطہ وسط سے نیرو کے سترہ برسوں کے آغاز کی بھی نشان دہی ہوتی ہے، جو سن ۳۱۳ کی نمائندگی کرتے ہیں، اور درندہ کی کلیسیائی و ریاستی شبیہ کے بتدریج قیام کی، جو ۳۲۱ کے اتوار کے قانون اور آیت سولہ پر منتج ہوتی ہے۔ وہ مدت ۳۱۳ میں مشرق و مغرب کے ازدواجی اتحاد سے شروع ہوتی ہے، جس کی نمائندگی مغرب کی جانب سے قسطنطین کی سوتیلی بیٹی اور مشرق کی جانب سے لیکینیئس کرتے ہیں۔ جو مدت مشرق و مغرب کے ازدواجی اتحاد سے شروع ہوتی ہے وہ مشرق و مغرب کی جدائی یا طلاق پر ختم ہوتی ہے۔ درمیانی سنگِ میل پہلا اتوار کا قانون ہے۔

ریگن، اوباما اور ٹرمپ کے ادوار حکومت نبوتی طور پر انجیل ابدی کے تین مراحل کے زیر اثر ہیں، جن کی نمائندگی مکاشفہ باب چودہ میں تین فرشتوں کے طور پر کی گئی ہے۔ اوباما کی صدارت، جو دوسرا مرحلہ ہے، میں دو پوپ تھے۔ 'ووک' پوپ فرانسس، جوزف رتزنگر کے بعد آئے (جو بعد ازاں پوپ بینڈکٹ شانزدہم ہوئے)، جو 25 نومبر 1981 سے 19 اپریل 2005 کو پوپ منتخب ہونے تک مجمع برائے عقیدہ ایمان (CDF) کے سربراہ رہے۔ رتزنگر نے سبکدوشی اختیار کی اور فرانسس نے اپنے عہد پاپائیت کا آغاز کیا، یوں اوباما کے عہد صدارت میں دو پوپ بیک وقت موجود رہے۔

اوباما پر یہ الزام ہے کہ وہ بیک وقت مخالف جنس کی طرف میلان رکھنے والا بھی ہے اور ہم جنس پرست بھی، اور وہ مرتد پروٹسٹنٹ امریکہ کے جھوٹے نبی کی علامت ہے، جبکہ وہ ایک مسلم بھی ہے، اور اسلام ہی جھوٹے نبی محمد کا بھی مذہب ہے۔ اوباما ارض جلال کے سیاسی نظام کا نمائندہ تھا، یعنی مکاشفہ سولہ کا جھوٹا نبی، لیکن اس کی حقیقی سیاسی ہمدردیاں عالمیت پسندوں، یعنی اژدیہ کے ساتھ وابستہ تھیں۔ اوباما پیشین گوئیانہ لحاظ سے شیذوفرینک ہے، جو دو جھوٹے مذاہب، دو جنسی رجحانات اور دو سیاسی نظاموں کی نمائندگی کرتا ہے، اور اس کی حکمرانی کے دوران دو ضد مسیح تھے۔ خواہ جنسی رجحان ہو، سیاسی وابستگی یا مذہبی عقیدہ، ہر میدان میں اوباما اس بات پر مصر تھا کہ انہیں پردہ اخفا میں رکھا جائے۔ بعض کے نزدیک وہ "تقسیم کرنے والا اوباما" کہلاتا ہے، کیونکہ اس نے امریکی شہریوں کو باہم تقسیم کرنے کی کوششیں کیں؛ اور یہی امر اس کے ملفوف ذاتی، سیاسی اور مذہبی اعتقادات میں بھی منعکس ہوتا ہے۔

اوباما کے دور حکومت کا پہلا ضد مسیح پاپا بننے سے پہلے چوبیس برس تک مجمع برائے عقیدہ کی سربراہی کر چکا تھا۔ مجمع برائے عقیدہ اس ادارے کا جدید نام ہے جسے ابتدا میں محکمہ انکیوریشن کہا جاتا تھا۔ اوباما کے عہد کی بغاوت عدد "۱۳" کے ساتھ عبرانی لفظ "سچائی" میں مطابقت رکھتی ہے، جو عبرانی حروف تہجی کے پہلے حرف (ریگن)، تیرھویں حرف (اوباما)، اور بائیسویں حرف (ٹرمپ) پر مشتمل ہے۔ انکیوریشن یقیناً بغاوت کی علامت ہے۔ ۲۰۱۳ میں، اسلام کے کاذب انبیاء اور پروٹسٹنٹ مرتد کی علامت کے شیذوفرینک دور حکومت کے دوران، پوپ بینڈکٹ نے اپنے تخت سے دستبرداری اختیار کر کے اسے فرانسس کے حوالے کر دیا۔

ابدی انجیل میں دوسرا قدم ایک بصری آزمائش ہے، اور اوباما اور دونوں پوپوں کے باہمی تعلق میں جو نظر آتا ہے، وہ اس ایذا رسانی، جس کی نمائندگی محکمہ تفتیش عقائد کرتا ہے، اور اس جنون آمیز دل بستگی کے درمیان ربط ہے جو عالمگیریت پسند ماں زمین کی پرستش کے ساتھ رکھتے ہیں، جس کی نمائندگی ووک پوپ کرتا ہے۔ اوباما کا مسلم ایمان ان اقوام کے غضبناک ہونے کی نمائندگی کرتا ہے جو اسلام کے سبب رونما ہوا، اور مرتد پروٹسٹنٹ ازم کی اس ناکامی کی بھی جو اس ذمہ داری کی ادائیگی میں ظاہر ہوئی جس کی نمائندگی نام پروٹسٹنٹ کرتا ہے۔ پروٹسٹنٹ کا فرض یہ ہے کہ وہ روم کے خلاف احتجاج کرے، لیکن روم کے آگے کبھی سر نہ جھکائے۔

تین پوپوں میں سے پہلا دنیا کے سامنے یہ اعلان کرتا ہے کہ وہ خود کو فاطمہ کی کیتھولک رہنمائی کرنے والی پیشگوئی کا "اچھا پوپ" سمجھتا ہے۔ یوحنا پولس دوم اپنے آپ کو فاطمہ کا "اچھا پوپ" سمجھتا تھا، جس کے بارے میں اس کا عقیدہ تھا کہ جب پاپائیت، ریاست ہائے متحدہ اور عالمیت پسندوں کے درمیان سہ طرفہ کشمکش ختم ہو جائے گی تو وہ اپنی عصا کے ساتھ بالآخر تمام دنیا پر حکمرانی کرے گا۔

اگلی صدارت اژدہا کے عالمگیریت پسندوں کے کردار، اسلام کے ہاتھوں قوموں کے غضبناک کیے جانے، اور مرتد پروٹسٹنٹ ازم کی پروٹسٹنٹ ہونے میں ناکامی کا اعلان کرتی ہے۔ 2025 میں حلف بردار ہونے والی ٹرمپ کی صدارت 2025 کے ضد مسیح کے ساتھ علناً ہم آہنگ ہوتی ہے۔ روم اور ریاست ہائے متحدہ کے ان تین اتحادوں کی روشنی جنگِ رافیا کے اختتام اور جنگِ پانیوم کے آغاز کی تاریخ میں منکشف ہوتی

ہے۔ سترہ برسوں کے آغاز میں لیکینیئس اور قسطنطین کی سلطنتوں کا ازدواجی اتحاد 2025 کے اتحاد کی نمائندگی کرتا ہے۔

سنہ 2025 کا اتحاد تمثیل دس کنواریوں کی جعلی نظیر ہے۔ اول شادی انجام پاتی ہے، اور پھر ایک تحقیقی مدت آتی ہے جو بالآخر شادی کے دوسرے مرحلے تک پہنچاتی ہے، جہاں نکاح کی تکمیل ہوتی ہے اور دروازہ بند کر دیا جاتا ہے۔ تمثیل دس کنواریوں کی یہ جعلی نظیر 2025 میں شروع ہوئی، اور اس کی تکمیل دانی ایل باب گیارہ کی آیات 16 اور 41 کے قریب الوقوع اتوار کے قانون پر ہوتی ہے۔ اس جعلی نکاح میں باپ شیطان ہے، دولہا پاپائیت ہے اور دلہن مرتد پروٹسٹنٹ امریکہ ہے۔ دانی ایل باب گیارہ کی آیت 14 میں 'تیری قوم کے غارتگر' سے مراد روم ہے، جو رویا کو قائم کرتا ہے۔ روم کی اس تعیین کو، کہ وہ وہی علامت ہے جو رویا کو قائم کرتی ہے، ولیم ملر کی طرف سے رد کر دینا، پہلے فرشتے کے پیغام اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کے پیغام کو رد کرنے کے مترادف ہے۔ جب موجودہ ضد مسیح نے 2025 میں منصب سنبھالا، تو اس نے اٹھ صدور کی رویا کو قائم کیا اور آیت 14 کو پورا کیا۔ ہم اب ہیکل کی آزمائش میں ہیں؛ یہ دوسری آزمائش ہے جو لٹمس اور تیسری آزمائش سے پیشتر آتی ہے۔

ہم ان باتوں کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔